

VU LEARNING HUB

vulearninghub.xyz

HANDOUT

FHQ1101

Fehm-e-Quran

FHQ1101 by VU Learning HUB

Prepared for VU students • Free study resources

<https://vulearninghub.xyz>

FHQ1101

فہم قرآن

HANDOUT

اور اخلاقی تعلیمات کا مطالعہ پیش کرتا ہے تاکہ طالب علم قرآن کے پیغام کو سمجھ کر اپنی زندگی میں نافذ کر سکے۔
یہ کورس قرآن مجید کے فہم کے بنیادی اصول، منتخب سورتوں کا ترجمہ و تشریح، عقائد، عبادات

فہرست مضامین

ماڈیول 1	قرآن مجید کا تعارف اور فہم کے اصول
ماڈیول 2	سورة الفاتحہ: ام الكتاب
ماڈیول 3	سورة البقرہ کے منتخب مضامین
ماڈیول 4	توحید: اسلام کی بنیاد
ماڈیول 5	رسالت اور ختم نبوت
ماڈیول 6	آخرت پر ایمان
ماڈیول 7	عبادات: نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج
ماڈیول 8	اخلاقی تعلیمات
ماڈیول 9	معاشرتی اور معاشی تعلیمات
ماڈیول 10	سیرت نبوی: عملی نمونہ

ماڈیول 1: قرآن مجید کا تعارف اور فہم کے اصول

مقاصد تعلم

- قرآن مجید کی تعریف اور اس کی حیثیت بیان کرنا
- نزول قرآن کے مقاصد سمجھنا
- فہم قرآن کے بنیادی اصول جاننا
- ترجمہ اور تفسیر میں فرق واضح کرنا

قرآن مجید کیا ہے

کی ذمہ داری خود اللہ تعالیٰ نے لی ہے، اسی لیے آج بھی یہ اسی صورت میں موجود ہے جس صورت میں نازل ہوا تھا۔ کا سرچشمہ، زندگی کے ہر شعبے کے لیے رہنمائی اور قیامت تک کے انسانوں کے لیے معجزہ ہے۔ قرآن مجید کی حفاظت کی وہ آخری کتاب ہے جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تقریباً تئیس سال کے عرصے میں نازل ہوئی۔ یہ ہدایت قرآن مجید اللہ تعالیٰ

اخلاق و کردار کی اصلاح کرنا، عدل و انصاف پر مبنی معاشرہ قائم کرنا اور انسان کو اس کے مقصد تخلیق سے آگاہ کرنا۔ نزول قرآن کے بنیادی مقاصد یہ ہیں: انسان کو توحید کی دعوت دینا، آخرت کی یاد دہانی کرنا،

فہم قرآن کے اصول

نزول اور سیاق و سباق کو مدنظر رکھا جائے۔ چوتھا اصول یہ ہے کہ عربی زبان کے قواعد اور اسلوب کو سمجھا جائے۔ مدد لی جائے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کے سب سے بڑے مفسر ہیں۔ تیسرا اصول یہ ہے کہ آیات کے شان ہی سے کی جائے، یعنی ایک آیت کی وضاحت دوسری آیت سے حاصل کی جائے۔ دوسرا اصول یہ ہے کہ احادیث نبوی سے قرآن کو سمجھنے کے لیے چند بنیادی اصول نہایت اہم ہیں۔ پہلا اصول یہ ہے کہ قرآن کی تشریح قرآن کہ قرآن مجید کو محض ثواب کی نیت سے پڑھنا کافی نہیں، اس کے احکام کو سمجھ کر ان پر عمل کرنا اصل مقصود ہے۔ یاد رکھیں

اہم اصطلاحات و تعریفات

وحی	اللہ تعالیٰ کا اپنے پیغمبر کی طرف پیغام بھیجنا۔
شان نزول	وہ واقعہ یا پس منظر جس پر کوئی آیت نازل ہوئی۔
تفسیر	قرآن کے معانی و مطالب کی وضاحت کا علم۔
ترجمہ	قرآن کے الفاظ کو دوسری زبان میں منتقل کرنا۔

مثال: آیت سے آیت کی تشریح

ایک آیت میں اجمالی حکم اور دوسری میں اس کی تفصیل ملتی ہے۔ یہی قرآن سے قرآن کی تفسیر کا طریقہ ہے۔ الفاتحہ میں ہے کہ اللہ سے مدد مانگی جائے، اور سورۃ البقرہ کی آیت الكرسي میں اللہ کی صفات بیان ہوئی ہیں۔ سورۃ

ماڈیول کا خلاصہ

- قرآن مجید اللہ کی آخری کتاب اور قیامت تک کے لیے ہدایت ہے۔
- نزول کے مقاصد: توحید، آخرت کی یاد دہانی، اخلاقی اصلاح اور عادلانہ معاشرہ۔
- فہم کے اصول: قرآن سے قرآن کی تفسیر، حدیث سے مدد، شان نزول اور سیاق کا لحاظ۔
- اصل مقصود سمجھ کر عمل کرنا ہے، نہ صرف تلاوت کرنا۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- نزول قرآن کے چار مقاصد لکھیں۔
- فہم قرآن کے بنیادی اصول بیان کریں۔
- ترجمہ اور تفسیر میں فرق واضح کریں۔
- یہ نکتہ نہایت اہم ہے کہ قرآن کا اصل مقصود عمل ہے۔

ماڈیول 2: سورة الفاتحة: ام الكتاب

مقاصد تعلم

- سورة الفاتحة کی اہمیت بیان کرنا
- ہر آیت کا ترجمہ و مفہوم سمجھنا
- توحید، رسالت اور آخرت کے مضامین کی نشاندہی کرنا
- دعا کے آداب سیکھنا

سورة کا تعارف اور فضیلت

اندازہ ہوتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس جیسی سورة تورات، انجیل اور زبور میں نازل نہیں ہوئی۔ یہ سات آیات پر مشتمل مکی سورة ہے۔ ہر نماز کی ہر رکعت میں اس کی تلاوت فرض ہے، اسی سے اس کی اہمیت کا سورة الفاتحة قرآن مجید کی پہلی سورة ہے اور اسے ام الكتاب یعنی کتاب کی ماں کہا جاتا

آیات کا مفہوم

اللہ کی رحمت کے دو پہلو بیان ہوئے ہیں۔ چوتھی آیت مالک يوم الدين میں آخرت اور جزا و سزا کے دن کی یاد دہانی ہے۔ دوسری آیت الحمد لله رب العالمين میں اللہ کی حمد اور اس کی ربوبیت کا اقرار ہے۔ تیسری آیت الرحمن الرحيم میں پہلی آیت میں اللہ کے نام سے آغاز کی تعلیم ہے جو ہر کام میں برکت کا ذریعہ اور ساتویں آیت میں ان لوگوں کے راستے کی دعا جن پر اللہ نے انعام کیا، نہ کہ ان کے جن پر غضب ہوا یا جو گمراہ ہوئے۔ بے کہ ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔ چھٹی آیت میں صراط مستقیم کی دعا ہے پانچویں آیت ایاک نعبد و ایاک نستعین توحید عبادت کا اعلان

دعا کے آداب

جائے۔ دعا میں عاجزی اور یقین ہونا چاہیے اور صرف اللہ سے مانگنا چاہیے۔ یہ سورة بندے اور رب کے تعلق کی بنیاد ہے۔ دعا کا بہترین نمونہ ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دعا سے پہلے اللہ کی حمد و ثنا کی جائے، پھر اپنی حاجت پیش کی سورة الفاتحة

اہم اصطلاحات و تعریفات

ام الكتاب	سورة الفاتحة کا لقب، یعنی قرآن کی بنیاد۔
رب العالمين	تمام جہانوں کا پالنے والا، اللہ کی صفت۔
صراط مستقیم	سیدھا راستہ، یعنی اسلام کی راہ۔

مثال: توحید عبادت کا اعلان

کی عبادت اور صرف اللہ سے مدد۔ جو شخص ان پر قائم ہو جائے وہ شرک کی ہر صورت سے محفوظ رہتا ہے۔
آیت ایاک نعبد و ایاک نستعین میں دو وعدے ہیں: صرف اللہ

ماڈیول کا خلاصہ

- سورۃ الفاتحہ ام الكتاب ہے، ہر نماز میں اس کی تلاوت فرض ہے۔
- ابتدائی آیات میں حمد، رحمت اور آخرت کا ذکر ہے۔
- ایاک نعبد توحید عبادت کا اعلان ہے۔
- آخری آیات میں صراط مستقیم کی دعا اور دعا کے آداب ہیں۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- سورۃ الفاتحہ کو ام الكتاب کیوں کہا جاتا ہے۔
- ایاک نعبد و ایاک نستعین کا مفہوم بیان کریں۔
- سورۃ الفاتحہ سے دعا کے کیا آداب معلوم ہوتے ہیں۔
- یہ نکتہ امتحان کے لیے نہایت اہم ہے۔

ماڈیول 3: سورة البقرہ کے منتخب مضامین

مقاصد تعلم

- سورة البقرہ کا تعارف اور اس کی اہمیت جاننا
- آیت الكرسي کا مفہوم سمجھنا
- متقین کی صفات بیان کرنا
- بنی اسرائیل کے واقعات سے سبق حاصل کرنا

سورة کا تعارف

زندگی کے تمام پہلوؤں کے احکام بیان ہوئے ہیں۔ اس سورة کی تلاوت گھر میں برکت اور شیطان سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔ سورة ہے، دو سو چھیاسی آیات پر مشتمل مدنی سورة ہے۔ اس میں عقائد، عبادات، معاملات، اخلاق اور جہاد سمیت سورة البقرہ قرآن کی سب سے طویل

آیت الكرسي

میں شرک کی نفی اور اللہ کی کامل صفات کا اثبات ہے۔ ہر فرض نماز کے بعد اس کی تلاوت جنت میں داخلے کا ذریعہ ہے۔ اللہ کی توحید، اس کی حیات و قیومیت، اس کے علم کی وسعت اور اس کی کرسی کی عظمت بیان ہوئی ہے۔ اس آیت آیت الكرسي قرآن کی عظیم ترین آیت ہے۔ اس میں کا نظام اللہ کے حکم سے چلتا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اور اس کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش نہیں کر سکتا۔ اس آیت سے یہ سبق ملتا ہے کہ کائنات

مستقین کی صفات

ہوئے رزق میں سے خرچ کرنا، نازل شدہ کتابوں پر ایمان اور آخرت پر یقین۔ یہی صفات ہدایت پانے والوں کی علامت ہیں۔ سورة کے آغاز میں متقین کی پانچ صفات بیان ہوئی ہیں: غیب پر ایمان، نماز قائم کرنا، اللہ کے دیے

اہم اصطلاحات و تعریفات

آیت الكرسي	سورة البقرہ کی آیت نمبر دو سو پچپن، قرآن کی عظیم ترین آیت۔
مستقین	وہ لوگ جو اللہ سے ڈر کر گناہوں سے بچتے ہیں۔
غیب	وہ حقیقتیں جو آنکھوں سے نظر نہیں آتیں، جیسے فرشتے اور آخرت۔
قیوم	جو خود قائم ہو اور سب کو قائم رکھنے والا ہو، اللہ کی صفت۔

مثال: آیت الکرسی کی حفاظت

پڑھے، اللہ اس کی حفاظت کے لیے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے اور صبح تک شیطان اس کے قریب نہیں آتا۔
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص رات کو سوتے وقت آیت الکرسی

ماڈیول کا خلاصہ

- سورۃ البقرہ سب سے طویل مدنی سورۃ ہے، زندگی کے تمام احکام اس میں ہیں۔
- آیت الکرسی قرآن کی عظیم ترین آیت ہے، اس میں توحید اور اللہ کی صفات ہیں۔
- متقین کی پانچ صفات: غیب پر ایمان، نماز، انفاق، کتابوں پر ایمان، آخرت پر یقین۔
- اس سورۃ کی تلاوت گھر میں برکت اور حفاظت کا ذریعہ ہے۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- آیت الکرسی کو قرآن کی عظیم ترین آیت کیوں کہا جاتا ہے۔
- متقین کی پانچ صفات بیان کریں۔
- آیت الکرسی سے اللہ کی کون سی صفات معلوم ہوتی ہیں۔
- یہ نکتہ نہایت اہم ہے۔

مقاصد تعلم

- توحید کی تعریف اور اس کی اقسام سمجھنا
- شرک کی تعریف اور اس کی اقسام جاننا
- قرآنی دلائل سے توحید ثابت کرنا
- توحید کے عملی تقاضے بیان کرنا

توحید کا مفہوم اور اقسام

و صفات یعنی اللہ کے ناموں اور صفات کو اسی طرح ماننا جیسے قرآن و حدیث میں آئے ہیں، بغیر تشبیہ اور تعطیل کے۔ ربوبیت یعنی اللہ کو خالق، مالک اور مدبر ماننا۔ توحید الوہیت یعنی عبادت صرف اللہ کے لیے خاص کرنا۔ توحید اسماء کا مطلب ہے اللہ کو اس کی ذات، صفات اور عبادت میں ایک ماننا۔ علماء نے توحید کی تین اقسام بیان کی ہیں: توحید

شرک اور اس کی اقسام

شرک اکبر یعنی کھلم کھلا غیر اللہ کی عبادت کرنا، اور شرک اصغر یعنی دکھاوے کی عبادت یا غیر اللہ کی قسم کھانا۔ شریک ٹھہرانا۔ یہ سب سے بڑا گناہ ہے جسے اللہ معاف نہیں فرمائے گا اگر بندہ اسی پر مرے۔ شرک کی دو قسمیں ہیں: شرک کا مطلب ہے اللہ کے ساتھ کسی کو ذات، صفات یا عبادت میں

رکھیں کہ توحید صرف زبانی اقرار کا نام نہیں، بلکہ دل کا یقین، زبان کا اقرار اور عمل کی موافقت تینوں ضروری ہیں۔ یاد

قرآن میں توحید کے دلائل

کے نظام میں غور و فکر کی دعوت بھی توحید کی دلیل ہے کہ اتنا منظم نظام ایک ہی حکیم خالق کا بنایا ہوا ہو سکتا ہے۔ نقلی دلائل موجود ہیں۔ سورۃ الاخلاص میں توحید کا جامع بیان ہے۔ آیت الکرسی میں اللہ کی صفات کا اثبات ہے۔ کائنات قرآن میں توحید کے عقلی اور

اہم اصطلاحات و تعریفات

توحید ربوبیت	اللہ کو خالق، مالک اور نظام چلانے والا ماننا۔
توحید الوہیت	عبادت کو صرف اللہ کے لیے خاص کرنا۔
شرک اکبر	کھلم کھلا غیر اللہ کی عبادت، ناقابل معافی گناہ۔

مثال: سورة الاخلاص کی فضيلت

نے فرمایا کہ سورة الاخلاص قرآن کے ایک تہائی حصے کے برابر ہے، کیونکہ اس میں خالص توحيد کا بيان ہے۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

ماڈیول کا خلاصہ

- توحيد: اللہ کو ذات، صفات اور عبادت میں ایک ماننا۔
- توحيد کی تین اقسام: ربوبیت، الوہیت، اسماء و صفات۔
- شرک سب سے بڑا گناہ ہے، اس کی دو قسمیں: اکبر اور اصغر۔
- قرآن میں توحيد کے عقلی و نقلی دلائل موجود ہیں۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- توحيد کی تینوں اقسام کی وضاحت کریں۔
- شرک اکبر اور شرک اصغر میں فرق بیان کریں۔
- سورة الاخلاص کی روشنی میں توحيد بیان کریں۔
- یہ نکتہ امتحان کے لیے نہایت اہم ہے۔

مقاصد تعلم

- رسالت کا مفہوم اور اس کی ضرورت سمجھنا
- انبیاء کی صفات بیان کرنا
- ختم نبوت کا عقیدہ واضح کرنا
- سیرت نبوی سے رہنمائی حاصل کرنا

رسالت کی ضرورت

انبیاء کا ذکر ہے، سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام اور سب سے آخر میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ مکمل تمیز نہیں کر سکتی۔ رسول اللہ کا پیغام انسانوں تک پہنچاتے ہیں اور عملی نمونہ پیش کرتے ہیں۔ قرآن میں پچیس انسان کو ہدایت کے لیے رسولوں کی ضرورت ہے کیونکہ عقل تنہا حق و باطل میں

ختم نبوت

کفر ہے۔ آپ کی رسالت قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے ہے، اسی لیے آپ کی تعلیمات پر عمل ہر دور میں ضروری ہے۔ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ قرآن میں آپ کو خاتم النبیین کہا گیا ہے۔ یہ عقیدہ اسلام کی بنیاد ہے اور اس کا انکار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں،

انبیاء کی صفات

یعنی پیغام پہنچانا، فطانت یعنی ذہانت، اور عصمت یعنی گناہوں سے محفوظ ہونا۔ یہ صفات ان کی نبوت کی دلیل ہیں۔ تمام انبیاء میں چند صفات مشترک ہیں: صدق یعنی سچ بولنا، امانت یعنی امانت دار ہونا، تبلیغ

اہم اصطلاحات و تعریفات

خاتم النبیین	نبیوں کے سلسلے کو ختم کرنے والا، حضرت محمد کا لقب۔
عصمت	انبیاء کا گناہوں سے محفوظ ہونا۔
تبلیغ	اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچانا۔
معجزہ	نبی کے ہاتھ پر ظاہر ہونے والی خارق عادت نشانی۔

مثال: قرآن بطور معجزہ

معجزہ ہے۔ اللہ نے چیلنج دیا کہ اس جیسی ایک سورۃ بنا کر لاؤ، مگر کوئی نہ لا سکا۔ یہ معجزہ آج بھی زندہ ہے۔
قرآن مجید نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے بڑا

ماڈیول کا خلاصہ

- رسالت کی ضرورت: عقل تنہا کافی نہیں، عملی نمونے کے لیے رسول ضروری ہیں۔
- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں، ختم نبوت بنیادی عقیدہ ہے۔
- انبیاء کی صفات: صدق، امانت، تبلیغ، فطانت اور عصمت۔
- قرآن نبی کریم کا زندہ معجزہ ہے۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- رسالت کی ضرورت پر قرآنی دلائل سے بحث کریں۔
- ختم نبوت کا عقیدہ بیان کریں۔
- انبیاء کی مشترک صفات لکھیں۔
- یہ نکتہ نہایت اہم ہے۔

مقاصد تعلم

- آخرت کا مفہوم اور اس پر ایمان کی اہمیت سمجھنا
- قیامت کے مراحل بیان کرنا
- جنت و دوزخ کی تفصیل جاننا
- آخرت پر ایمان کے عملی اثرات واضح کرنا

آخرت پر ایمان کی اہمیت

سے بچتا ہے اور نیکیوں کی طرف راغب ہوتا ہے۔ قرآن میں آخرت کا ذکر بار بار آیا ہے تاکہ انسان غفلت سے بیدار ہو۔ کے بعد دوبارہ زندہ کیا جائے گا اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا حساب دینا ہوگا۔ جو آخرت پر یقین رکھتا ہے وہ گناہوں آخرت پر ایمان اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ موت

قیامت کے مراحل

جائے گا، نامہ اعمال دیا جائے گا اور پل صراط سے گزرنا ہوگا۔ پھر نیک لوگ جنت میں اور برے لوگ دوزخ میں جائیں گے۔ پھر دوسرا صور جس سے سب زندہ ہوں گے۔ اس کے بعد حشر کا میدان ہوگا جہاں حساب کتاب ہوگا۔ اعمال کا وزن کیا قیامت کے مراحل یہ ہیں: پہلا صور پھونکا جائے گا جس سے سب مر جائیں گے،

جنت و دوزخ

کو ان کے اعمال کی سزا ملے گی۔ یاد رکھیں کہ جنت صرف ایمان اور نیک اعمال سے ملتی ہے، محض خواہش سے نہیں۔ کا گھر ہے جہاں ہر خواہش پوری ہوگی اور سب سے بڑی نعمت اللہ کا دیدار ہوگا۔ دوزخ عذاب کا گھر ہے جہاں نافرمانوں جنت اللہ کی نعمتوں

اہم اصطلاحات و تعریفات

حشر	قیامت کے دن سب کا ایک میدان میں جمع ہونا۔
پل صراط	دوزخ پر قائم پل جس سے گزر کر جنت جایا جائے گا۔
نامہ اعمال	ہر شخص کے اعمال کا ریکارڈ جو قیامت میں دیا جائے گا۔
صور	وہ بگل جس کے پھونکنے سے قیامت قائم ہوگی۔

مثال: آخرت کا عملی اثر

تھے کہ کل قیامت میں اللہ کے سامنے کیا جواب دوں گا۔ یہی آخرت کا یقین تھا جو انہیں عدل پر قائم رکھتا تھا۔
حضرت عمر رضی اللہ عنہ راتوں کو روتے

ماڈیول کا خلاصہ

- آخرت پر ایمان بنیادی عقیدہ ہے، یہ انسان کو گناہ سے روکتا ہے۔
- قیامت کے مراحل: صور، حشر، حساب، میزان، پل صراط۔
- جنت نعمتوں کا گھر اور دوزخ عذاب کا گھر ہے۔
- جنت ایمان اور عمل صالح سے ملتی ہے۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- قیامت کے مراحل ترتیب سے بیان کریں۔
- آخرت پر ایمان کے عملی اثرات لکھیں۔
- جنت و دوزخ کا قرآنی تصور واضح کریں۔
- یہ نکتہ امتحان کے لیے نہایت اہم ہے۔

ماڈیول 7: عبادات: نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج

مقاصد تعلم

- عبادت کا مفہوم اور اس کی اقسام سمجھنا
- نماز کی اہمیت اور اس کے ارکان جاننا
- روزہ، زکوٰۃ اور حج کے احکام بیان کرنا
- عبادات کے روحانی و معاشرتی فوائد واضح کرنا

نماز

نماز کو ضائع کرتا ہے وہ دین کو ضائع کرتا ہے۔ نماز میں خشوع و خضوع ضروری ہے اور اسے وقت پر ادا کرنا چاہیے۔ اور دین کا ستون ہے۔ یہ دن میں پانچ وقت فرض ہے۔ نماز بندے کو بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔ جو شخص نماز اسلام کا دوسرا رکن

روزہ اور زکوٰۃ

ہے۔ اس سے مال پاک ہوتا ہے اور غریبوں کی مدد ہوتی ہے۔ زکوٰۃ معاشرے میں دولت کی منصفانہ تقسیم کا ذریعہ ہے۔ کرنے کا ذریعہ ہے اور صبر کی تربیت دیتا ہے۔ زکوٰۃ مال کا حق ہے جو نصاب کو پہنچنے پر سال میں ایک بار ادا کی جاتی رمضان کے روزے ہر بالغ مسلمان پر فرض ہیں۔ روزہ تقویٰ حاصل

حج

بے جہاں رنگ و نسل کے فرق مٹ جاتے ہیں۔ حج کے ارکان میں احرام، طواف، سعی، وقوف عرفہ اور قربانی شامل ہیں۔ حج اسلام کا پانچواں رکن ہے جو استطاعت رکھنے والے پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ حج اتحاد امت کا مظہر

اہم اصطلاحات و تعریفات

خشوع	نماز میں دل کی عاجزی اور توجہ۔
نصاب	وہ مقررہ مقدار مال جس پر زکوٰۃ فرض ہوتی ہے۔
احرام	حج و عمرہ کی نیت سے مخصوص لباس اور پابندیاں۔
تقویٰ	اللہ سے ڈر کر گناہوں سے بچنا۔

مثال: نماز کی حفاظت

علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندے اور کفر کے درمیان فرق نماز چھوڑنا ہے۔ اس سے نماز کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔
نبی کریم صلی اللہ

ماڈیول کا خلاصہ

- نماز دین کا ستون ہے، دن میں پانچ وقت فرض ہے۔
- روزہ تقویٰ اور صبر کی تربیت دیتا ہے۔
- زکوٰۃ مال کا حق ہے، معاشرتی انصاف کا ذریعہ ہے۔
- حج اتحاد امت کا مظہر ہے، استطاعت پر فرض ہے۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- نماز کی اہمیت پر حدیث کی روشنی میں بحث کریں۔
- زکوٰۃ کے معاشرتی فوائد بیان کریں۔
- حج کے ارکان لکھیں۔
- یہ نکتہ نہایت اہم ہے۔

مقاصد تعلم

- اسلامی اخلاق کی بنیادیں سمجھنا
- والدین، پڑوسیوں اور رشتہ داروں کے حقوق جاننا
- سچائی، امانت اور وعدے کی پاسداری کی اہمیت واضح کرنا
- برے اخلاق سے بچنے کے طریقے سیکھنا

اخلاق کی اہمیت

میزان میں سب سے بھاری چیز اچھا اخلاق ہوگا۔ اخلاق کا تعلق صرف عبادات سے نہیں بلکہ لوگوں کے ساتھ برتاؤ سے ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اچھے اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہوں۔ قیامت کے دن

حقوق العباد

فرمایا کہ مجھے ڈر ہوا کہ پڑوسی کو وارث بنا دیا جائے گا۔ رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرنا رزق میں برکت کا ذریعہ ہے۔ کے ساتھ حسن سلوک کا حکم اللہ کی عبادت کے ساتھ آیا ہے۔ پڑوسیوں کے حقوق کی اتنی تاکید کی گئی کہ نبی کریم نے قرآن میں والدین

سچ بولنا، امانت ادا کرنا، وعدہ پورا کرنا اور لوگوں سے نرمی سے پیش آنا بنیادی اخلاقی فرائض ہیں۔

برے اخلاق سے بچاؤ

سب اعمال دل کو سیاہ کرتے ہیں اور معاشرے میں فساد پھیلاتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ زبان کی حفاظت دین کی حفاظت ہے۔ جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر اور دھوکہ دہی سے بچنا ضروری ہے۔ یہ

اہم اصطلاحات و تعریفات

حقوق العباد	بندوں کے ایک دوسرے پر حقوق۔
صلہ رحمی	رشتہ داروں سے اچھا سلوک اور تعلق جوڑنا۔
غیبت	کسی کی غیر موجودگی میں اس کی برائی بیان کرنا۔
خشوع	عاجزی اور انکساری کا رویہ۔

مثال: پڑوسی کے حقوق

تکلیف دیتی ہے۔ نبی کریم نے فرمایا کہ وہ دوزخ میں جائے گی۔ اس سے حقوق العباد کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔ ایک صحابی نے عرض کیا کہ فلاں عورت بہت نماز پڑھتی ہے مگر پڑوسیوں کو

ماڈیول کا خلاصہ

- اچھے اخلاق کی تکمیل نبوت کا مقصد ہے۔
- والدین، پڑوسیوں اور رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنا فرض ہے۔
- سچائی، امانت اور وعدے کی پاسداری بنیادی اخلاق ہیں۔
- جھوٹ، غیبت اور حسد سے بچنا ضروری ہے۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- حقوق العباد کی اہمیت پر بحث کریں۔
- والدین کے حقوق قرآن کی روشنی میں بیان کریں۔
- برے اخلاق کی مثالیں اور ان کے نقصانات لکھیں۔
- یہ نکتہ امتحان کے لیے نہایت اہم ہے۔

مقاصد تعلم

- اسلامی معاشرے کی خصوصیات سمجھنا
- عدل و انصاف کی اہمیت واضح کرنا
- سود کی حرمت اور اس کی حکمت جاننا
- امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا مفہوم سمجھنا

عدل و انصاف

کریم نے فرمایا کہ تم سے پہلی قومیں اس لیے ہلاک ہوئیں کہ وہ کمزور پر حد قائم کرتے اور طاقتور کو چھوڑ دیتے تھے۔ میں عدل قائم کرنے کا حکم بار بار آیا ہے۔ عدل کا مطلب ہے ہر حقدار کو اس کا حق دینا، چاہے وہ دوست ہو یا دشمن۔ نبی قرآن

معاشی احکام

جیسے جائز طریقے بتائے گئے ہیں۔ ناپ تول میں کمی کرنا بھی حرام ہے۔ مال میں حلال و حرام کی تمیز ضروری ہے۔ بے کیونکہ یہ غریب کا استحصال ہے اور دولت کو چند ہاتھوں میں مرکوز کرتا ہے۔ اس کے بجائے تجارت اور مضاربیت اسلام میں سود حرام

امر بالمعروف

ہے۔ اس فریضے کو حکمت اور نرمی سے ادا کرنا چاہیے۔ جو قوم اس فریضے کو چھوڑ دے وہ زوال کا شکار ہوتی ہے۔ مسلمانوں کو نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ یہ امت مسلمہ کی امتیازی خصوصیت

اہم اصطلاحات و تعریفات

عدل	ہر حقدار کو اس کا حق دینا۔
سود	قرض پر مقررہ اضافی رقم، اسلام میں حرام۔
امر بالمعروف	نیکی کا حکم دینا۔
نہی عن المنکر	برائی سے روکنا۔

مثال: سود کی حرمت

کے خلاف اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے جنگ کا اعلان ہے۔ یہ قرآن کی سخت ترین وعیدوں میں سے ہے۔
سورة البقرہ میں سود خوروں

ماڈیول کا خلاصہ

- عدل اسلامی معاشرے کی بنیاد ہے، دوست دشمن سب کے لیے برابر۔
- سود حرام ہے، تجارت اور جائز کاروبار کی ترغیب ہے۔
- امر بالمعروف و نہی عن المنکر امت کی امتیازی خصوصیت ہے۔
- ناپ تول میں کمی اور دھوکہ حرام ہیں۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- عدل کی اہمیت قرآن کی روشنی میں بیان کریں۔
- سود کی حرمت کی حکمت واضح کریں۔
- امر بالمعروف کے تقاضے لکھیں۔
- یہ نکتہ نہایت اہم ہے۔

مقاصد تعلم

- سیرت نبوی کے مطالعے کی اہمیت سمجھنا
- مکی اور مدنی زندگی کے مراحل جاننا
- نبی کریم کے اخلاق سے سبق حاصل کرنا
- سیرت کو اپنی زندگی میں نافذ کرنے کے طریقے سیکھنا

مکی زندگی

نے سخت تکالیف برداشت کیں مگر صبر کا دامن نہ چھوڑا۔ اس دور سے صبر، استقامت اور اللہ پر توکل کا سبق ملتا ہے۔
علیہ وسلم نے مکہ میں تیرہ سال دعوت دی۔ اس دور میں توحید، آخرت اور اخلاق کی تعلیم پر زور تھا۔ آپ نے اور صحابہ نبی کریم صلی اللہ

مدنی زندگی

تشکیل پایا۔ میثاق مدینہ دنیا کا پہلا تحریری دستور تھا۔ اس دور سے نظم، اتحاد اور ریاست کے انتظام کا سبق ملتا ہے۔
ہجرت کے بعد مدینہ میں اسلامی ریاست قائم ہوئی۔ یہاں نماز، روزہ، زکوٰۃ کے احکام نازل ہوئے اور معاشرتی نظام

اخلاق نبوی

دشمنوں کو بھی معاف کر دیتے تھے۔ فتح مکہ کے موقع پر عام معافی کا اعلان آپ کے عفو و درگزر کی عظیم مثال ہے۔
سے زیادہ سخی، سب سے زیادہ بہادر اور سب سے زیادہ نرم خو تھے۔ آپ بچوں سے پیار کرتے، غریبوں کی مدد کرتے اور
آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب

اہم اصطلاحات و تعریفات

ہجرت	مکہ سے مدینہ کی طرف نقل مکانی۔
میثاق مدینہ	مدینہ کا دستور، دنیا کا پہلا تحریری معاہدہ۔
فتح مکہ	مکہ کی پرامن فتح اور عام معافی کا اعلان۔
اسوہ حسنہ	نبی کریم کا بہترین عملی نمونہ۔

مثال: عام معافی

کر دیا جنہوں نے آپ کو ستایا تھا اور صحابہ کو شہید کیا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ آج تم پر کوئی ملامت نہیں۔
فتح مکہ کے دن آپ نے ان لوگوں کو معاف

ماڈیول کا خلاصہ

- مکی دور: توحید کی دعوت، صبر اور استقامت کا سبق۔
- مدنی دور: اسلامی ریاست، نظم اور اتحاد کا نمونہ۔
- اخلاق نبوی: سخاوت، شجاعت، نرمی اور عفو و درگزر۔
- سیرت ہر مسلمان کے لیے اسوہ حسنہ ہے۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- مکی اور مدنی دور کا تقابلی جائزہ لیں۔
- فتح مکہ سے کیا سبق ملتا ہے۔
- اخلاق نبوی کی تین خصوصیات بیان کریں۔
- یہ نکتہ امتحان کے لیے نہایت اہم ہے۔